وَالْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ
كَامِلَيْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ؕ
وَعَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ
بِالْمَعْرُوْفِ ؕ لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا ۚ
لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌۢ بِوَلَدِهَا وَلَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ
بِوَلَدِهٖ ۗ وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذٰلِكَ ۚ فَاِنْ
اَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ؕ وَاِنْ اَرَدْتُّمْ اَنْ
تَسْتَرْضِعُوْٓا اَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ
اِذَا سَلَّمْتُمْ مَّآ اٰتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ
وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
بَصِيْرٌ ﴿٢٣٣﴾

٢٣٣۔ اور مائیں اپنے بچوں کو پورے دو سال دودھ پلائیں یہ حکم اس شخص کے لئے ہے جو پوری مدّت تک دودھ پلوانا چاہے اور دودھ پلانے والی ماؤں کا کھانا اور کپڑا دستور کے مطابق باپ کے ذمے ہو گا۔ کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دی جاتی تو یاد رکھو کہ نہ تو ماں کو اس کے بچے کے سبب نقصان پہنچایا جائے اور نہ باپ کو اس کی اولاد کی وجہ سے نقصان پہنچایا جائے۔ اور اسی طرح نان نفقہ بچے کے وارث کے ذمے ہے۔ اور اگر دونوں یعنی ماں باپ آپس کی رضامندی اور صلاح سے بچے کا دودھ چھڑانا چاہیں تو ان پر کچھ گناہ نہیں۔ اور اگر تم اپنی اولاد کو دودھ پلوانا چاہو تو تم پر کچھ گناہ نہیں بشرطیکہ تم دودھ پلانے والیوں کو دستور کے مطابق ان کا حق جو تم نے دینا کیا تھا دے دو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو دیکھ رہا ہے۔

وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ
اَزْوَاجًا يَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ
اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا ۚ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ

٢٣٤۔ اور جو لوگ تم میں سے مر جائیں اور عورتیں چھوڑ جائیں تو عورتیں چار مہینے اور دس دن اپنے آپ کو روکے رہیں اور جب یہ عدّت پوری کر چکیں اور اپنے حق میں پسندیدہ کام یعنی نکاح کر لیں تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ اور اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف

وَ اِنۡ طَلَّقۡتُمُوۡهُنَّ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ تَمَسُّوۡهُنَّ
وَقَدۡ فَرَضۡتُمۡ لَهُنَّ فَرِيۡضَةً فَنِصۡفُ مَا
فَرَضۡتُمۡ اِلَّاۤ اَنۡ يَّعۡفُوۡنَ اَوۡ يَعۡفُوَا الَّذِىۡ
بِيَدِهٖ عُقۡدَةُ النِّكَاحِ ؕ وَ اَنۡ تَعۡفُوۡۤا اَقۡرَبُ
لِلتَّقۡوٰى ؕ وَلَا تَنۡسَوُا الۡفَضۡلَ بَيۡنَكُمۡ ؕ اِنَّ
اللّٰهَ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرٌ ﴿۲۳۷﴾

۲۳۷۔ اور اگر تم عورتوں کو ان کے پاس جانے سے پہلے طلاق دے دو لیکن مہر مقرر کر چکے ہو تو آدھا مہر دینا ہو گا۔ ہاں اگر عورتیں مہر بخش دیں۔ یا مرد جن کے ہاتھ میں عقد نکاح ہے اپنا حق چھوڑ دیں اور پورا مہر دے دیں تو ان کو اختیار ہے اور اگر تم مرد لوگ ہی اپنا حق چھوڑ دو تو یہ پرہیزگاری کی بات ہے اور آپس میں بھلائی کرنے کو فراموش نہ کرنا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے۔

حٰفِظُوۡا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ
الۡوُسۡطٰى ۚ وَقُوۡمُوۡا لِلّٰهِ قٰنِتِيۡنَ ﴿۲۳۸﴾

۲۳۸۔ مسلمانو سب نمازیں خصوصاً بیچ کی نماز یعنی نماز عصر پورے اہتمام کے ساتھ ادا کرتے رہو اور اللہ کے آگے ادب سے کھڑے رہا کرو۔

فَاِنۡ خِفۡتُمۡ فَرِجَالًا اَوۡ رُكۡبَانًا ۚ فَاِذَاۤ اَمِنۡتُمۡ
فَاذۡكُرُوا اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُمۡ مَّا لَمۡ تَكُوۡنُوۡا
تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۳۹﴾

۲۳۹۔ پھر اگر تم خوف کی حالت میں ہو تو پیادے یا سوار جس حال میں ہو نماز پڑھ لو پھر جب امن و اطمینان ہو جائے تو جس طریق سے اللہ نے تم کو سکھایا ہے جو تم پہلے نہیں جانتے تھے اللہ کو یاد کرو۔

وَالَّذِيۡنَ يُتَوَفَّوۡنَ مِنۡكُمۡ وَيَذَرُوۡنَ
اَزۡوَاجًا ۖۚ وَّصِيَّةً لِّاَزۡوَاجِهِمۡ مَّتَاعًا اِلَى
الۡحَوۡلِ غَيۡرَ اِخۡرَاجٍ ۚ فَاِنۡ خَرَجۡنَ فَلَا
جُنَاحَ عَلَيۡكُمۡ فِىۡ مَا فَعَلۡنَ فِىۡۤ اَنۡفُسِهِنَّ مِنۡ
مَّعۡرُوۡفٍ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيۡزٌ حَكِيۡمٌ ﴿۲۴۰﴾

۲۴۰۔ اور جو لوگ تم میں سے مر جائیں اور عورتیں چھوڑ جائیں وہ اپنی عورتوں کے حق میں وصیت کر جائیں کہ ان کو ایک سال تک خرچ دیا جائے اور گھر سے نہ نکالی جائیں۔ ہاں اگر وہ خود گھر سے چلی جائیں اور اپنے حق میں پسندیدہ کام یعنی نکاح کر لیں تو تم پر کچھ گناہ نہیں اور اللہ زبردست ہے حکمت والا ہے۔

الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾

۱۹۱۔ جو کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے ہر حال میں اللہ کو یاد کرتے اور آسمان اور زمین کی پیدائش میں غور کرتے اور کہتے ہیں کہ اے پروردگار تو نے اس کائنات کو بے فائدہ نہیں پیدا کیا۔ تو پاک ہے۔ تو قیامت کے دن ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچائیو۔

رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۱۹۲﴾

۱۹۲۔ اے پروردگار جس کو تو نے دوزخ میں ڈالا۔ اسے رسوا کیا اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہوگا۔

رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ڰ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿۱۹۳﴾ ۚ

۱۹۳۔ اے پروردگار ہم نے ایک پکار کرنے والے کو سنا کہ ایمان کے لئے پکار رہا تھا کہ اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لے آئے سو اے پروردگار ہمارے گناہ معاف فرما۔ اور ہماری برائیوں کو ہم سے دور کر دے اور ہم کو دنیا سے نیک بندوں کے ساتھ اٹھائیو۔

رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۱۹۴﴾

۱۹۴۔ اے پروردگار تو نے جن جن چیزوں کے ہم سے اپنے پیغمبروں کے واسطے سے وعدے کئے ہیں وہ ہمیں عطا فرما اور قیامت کے دن ہمیں رسوا نہ کیجیو کچھ شک نہیں کہ تو خلاف وعدہ نہیں کرے گا۔

فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّىْ لَآ اُضِيْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا

۱۹۵۔ تو ان کے پروردگار نے ان کی دعا قبول کر لی اور فرمایا کہ میں کسی عمل کرنے والے کے عمل کو مرد ہو یا عورت ضائع نہیں کرتا۔ تم ایک دوسرے کے ہم جنس ہو۔ تو جو لوگ میرے لئے وطن چھوڑ گئے اور اپنے

ہے۔

وَمَنۡ يَّعۡصِ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ وَيَتَعَدَّ حُدُوۡدَهٗ
يُدۡخِلۡهُ نَارًا خَالِدًا فِيۡهَا ۖ وَلَهٗ عَذَابٌ
مُّهِيۡنٌ ۚ ١٤ ع ٢ ١٣

۱۴۔ اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا اور اس کی حدوں سے نکل جائے گا اس کو اللہ دوزخ میں ڈالے گا جہاں وہ ہمیشہ رہے گا اور اس کو ذلت کا عذاب ہو گا۔

وَالّٰتِىۡ يَاۡتِيۡنَ الۡفَاحِشَةَ مِنۡ نِّسَآٮِٕكُمۡ
فَاسۡتَشۡهِدُوۡا عَلَيۡهِنَّ اَرۡبَعَةً مِّنۡكُمۡ ۚ فَاِنۡ
شَهِدُوۡا فَاَمۡسِكُوۡهُنَّ فِى الۡبُيُوۡتِ حَتّٰى
يَتَوَفّٰٮهُنَّ الۡمَوۡتُ اَوۡ يَجۡعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ
سَبِيۡلًا ١٥

۱۵۔ مسلمانو! تمہاری عورتوں میں جو بدکاری کا ارتکاب کر بیٹھیں ان پر اپنے لوگوں میں سے چار شخصوں کی شہادت لو اگر وہ ان کی بدکاری کی گواہی دیں تو ان عورتوں کو گھروں میں بند رکھو یہاں تک کہ موت ان کا کام تمام کر دے یا اللہ ان کے لئے کوئی اور سبیل پیدا کرے۔

وَالَّذٰنِ يَاۡتِيٰنِهَا مِنۡكُمۡ فَاٰذُوۡهُمَا ۚ فَاِنۡ تَابَا
وَاَصۡلَحَا فَاَعۡرِضُوۡا عَنۡهُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ
تَوَّابًا رَّحِيۡمًا ١٦

۱۶۔ اور جو دو مرد تم میں سے بدکاری کریں تو ان کو ایذا دو پھر اگر وہ توبہ کر لیں اور نیکوکار ہو جائیں تو ان کا پیچھا چھوڑ دو۔ بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا ہے مہربان ہے۔

اِنَّمَا التَّوۡبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيۡنَ يَعۡمَلُوۡنَ
السُّوۡٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوۡبُوۡنَ مِنۡ قَرِيۡبٍ
فَاُولٰٓٮِٕكَ يَتُوۡبُ اللّٰهُ عَلَيۡهِمۡ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ
عَلِيۡمًا حَكِيۡمًا ١٧

۱۷۔ اللہ انہی لوگوں کی توبہ قبول فرماتا ہے جو نادانی سے بری حرکت کر بیٹھتے ہیں پھر جلد توبہ کر لیتے ہیں پس ایسے لوگوں پر اللہ توجہ کرتا ہے اور وہ سب کچھ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا ۚ تَبْتَغُوْنَ عَرَضَ
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۫ فَعِنْدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ كَثِيْرَةٌ ؕ
كَذٰلِكَ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلُ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ
فَتَبَيَّنُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
خَبِيْرًا ﴿۹۴﴾

یہ ہو کہ دنیا کی زندگی کا فائدہ حاصل کرو۔ سو اللہ کے پاس بہت سی غنیمتیں ہیں تم بھی تو پہلے ایسے ہی تھے۔ پھر اللہ نے تم پر احسان کیا چنانچہ آئندہ تحقیق کر لیا کرو۔ بیشک جو عمل تم کرتے ہو اللہ کو سب کی خبر ہے۔

لَا يَسْتَوِى الْقٰعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ غَيْرُ
اُولِى الضَّرَرِ وَالْمُجٰهِدُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ؕ فَضَّلَ اللّٰهُ
الْمُجٰهِدِيْنَ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ عَلَى
الْقٰعِدِيْنَ دَرَجَةً ؕ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ
الْحُسْنٰى ؕ وَفَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ عَلَى
الْقٰعِدِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ۙ﴿۹۵﴾

۹۵۔ جو مسلمان گھروں میں بیٹھ رہتے اور لڑنے سے جی چراتے ہیں اور کوئی عذر نہیں رکھتے وہ اور جو اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کرنے والے دونوں برابر نہیں ہو سکتے۔ مال اور جان سے جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر اللہ نے درجے میں فضیلت بخشی ہے۔ اور بہترین انجام کا وعدہ اللہ نے سب سے کیا ہے اور اجر عظیم کے لحاظ سے اللہ نے جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر کہیں فضیلت بخشی ہے۔

دَرَجٰتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً ؕ وَكَانَ اللّٰهُ
غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۧ﴿۹۶﴾ ع ۱۳ ۵ ۱۰

۹۶۔ یعنی اللہ کی طرف سے درجات میں اور بخشش میں اور رحمت میں۔ اور اللہ بڑا بخشنے والا ہے بڑا مہربان ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِىْٓ اَنْفُسِهِمْ
قَالُوْا فِيْمَ كُنْتُمْ ؕ قَالُوْا كُنَّا مُسْتَضْعَفِيْنَ

۹۷۔ جو لوگ اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں جب فرشتے ان کی جان قبض کرنے لگتے ہیں تو ان سے پوچھتے ہیں کہ تم کس حال میں تھے۔ وہ کہتے ہیں کہ ہم ملک میں

فِي الْاَرْضِ ؕ قَالُوْٓا اَلَمْ تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ
وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوْا فِيْهَا ؕ فَاُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ
جَهَنَّمُ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ۙ﴿۹۷﴾
اِلَّا الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ
وَالْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ حِيْلَةً وَّلَا
يَهْتَدُوْنَ سَبِيْلًا ۙ﴿۹۸﴾
فَاُولٰٓئِكَ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّعْفُوَ عَنْهُمْ ؕ وَكَانَ
اللّٰهُ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿۹۹﴾
وَمَنْ يُّهَاجِرْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يَجِدْ فِي الْاَرْضِ
مُرٰغَمًا كَثِيْرًا وَّسَعَةً ؕ وَمَنْ يَّخْرُجْ مِنْۢ
بَيْتِهٖ مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ يُدْرِكْهُ
الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَانَ
اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ؏﴿۱۰۰﴾ ع ١٤ ١١
وَاِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ
جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ ۖ اِنْ خِفْتُمْ
اَنْ يَّفْتِنَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ اِنَّ الْكٰفِرِيْنَ

عاجز و ناتواں تھے۔ فرشتے کہتے ہیں کیا اللہ کا ملک فراخ نہیں تھا کہ تم اس میں ہجرت کر جاتے۔ پس ایسے لوگوں کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بری جگہ ہے لوٹنے کی۔

۹۸۔ ہاں جو مرد اور عورتیں اور بچے بے بس ہیں کہ نہ تو کوئی تدبیر کر سکتے ہیں اور نہ رستہ ہی جانتے ہیں۔

۹۹۔ تو قریب ہے کہ اللہ ایسوں کو معاف کر دے۔ اور اللہ بڑا معاف کرنے والا ہے بڑا بخشنے والا ہے۔

۱۰۰۔ اور جو شخص اللہ کی راہ میں گھر بار چھوڑ جائے وہ زمین میں بہت سی رہنے کی جگہ اور کشائش پائے گا۔ اور جو شخص اللہ اور اسکے رسول کی طرف ہجرت کر کے گھر سے نکل جائے پھر اس کو موت آ پکڑے۔ تو اسکا ثواب اللہ کے ذمے ہو چکا۔ اور اللہ بڑا بخشنے والا ہے بڑا مہربان ہے۔

۱۰۱۔ اور جب تم سفر کو جاؤ تو تم پر کچھ گناہ نہیں کہ نماز کو کم کر کے پڑھو۔ بشرطیکہ تم کو خوف ہو کہ کافر لوگ تم کو ستائیں گے۔ بیشک کافر تمہارے کھلے دشمن ہیں۔

قُلۡ اِنِّیۡ عَلٰی بَیِّنَۃٍ مِّنۡ رَّبِّیۡ وَ کَذَّبۡتُمۡ بِہٖ ؕ مَا
عِنۡدِیۡ مَا تَسۡتَعۡجِلُوۡنَ بِہٖ ؕ اِنِ الۡحُکۡمُ اِلَّا
لِلّٰہِ ؕ یَقُصُّ الۡحَقَّ وَ ہُوَ خَیۡرُ الۡفٰصِلِیۡنَ ﴿۵۷﴾

۵۷۔ کہدو کہ میں تو اپنے پروردگار کی دلیل روشن پر ہوں اور تم اسکی تکذیب کرتے ہو۔ جس چیز یعنی عذاب کے لئے تم جلدی کر رہے ہو۔ وہ میرے پاس نہیں ہے ایسا حکم اللہ ہی کے اختیار میں ہے وہ سچی بات بیان فرماتا ہے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

قُلۡ لَّوۡ اَنَّ عِنۡدِیۡ مَا تَسۡتَعۡجِلُوۡنَ بِہٖ لَقُضِیَ
الۡاَمۡرُ بَیۡنِیۡ وَ بَیۡنَکُمۡ ؕ وَاللّٰہُ اَعۡلَمُ
بِالظّٰلِمِیۡنَ ﴿۵۸﴾

۵۸۔ کہدو کہ جس چیز کے لئے تم جلدی کر رہے ہو اگر وہ میرے اختیار میں ہوتی تو مجھ میں اور تم میں فیصلہ ہو چکا ہوتا اور اللہ ظالموں سے خوب واقف ہے۔

وَ عِنۡدَہٗ مَفَاتِحُ الۡغَیۡبِ لَا یَعۡلَمُہَاۤ اِلَّا ہُوَ ؕ
وَ یَعۡلَمُ مَا فِی الۡبَرِّ وَالۡبَحۡرِ ؕ وَمَا تَسۡقُطُ
مِنۡ وَّرَقَۃٍ اِلَّا یَعۡلَمُہَا وَلَا حَبَّۃٍ فِیۡ ظُلُمٰتِ
الۡاَرۡضِ وَلَا رَطۡبٍ وَّ لَا یَابِسٍ اِلَّا فِیۡ کِتٰبٍ
مُّبِیۡنٍ ﴿۵۹﴾

۵۹۔ اور اسی کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں جنکو اسکے سوا کوئی نہیں جانتا اور اسے جنگلوں اور دریاؤں کی سب چیزوں کا علم ہے اور کوئی پتا نہیں جھڑتا مگر وہ اسکو جانتا ہے اور زمین کے اندھیروں میں کوئی دانہ اور کوئی ہری یا سوکھی چیز نہیں ہے مگر کتاب روشن میں لکھی ہوئی ہے۔

وَ ہُوَ الَّذِیۡ یَتَوَفّٰىکُمۡ بِالَّیۡلِ وَ یَعۡلَمُ مَا
جَرَحۡتُمۡ بِالنَّہَارِ ثُمَّ یَبۡعَثُکُمۡ فِیۡہِ لِیُقۡضٰۤی
اَجَلٌ مُّسَمًّی ۚ ثُمَّ اِلَیۡہِ مَرۡجِعُکُمۡ ثُمَّ
ع ۵ ۱۳ یُنَبِّئُکُمۡ بِمَا کُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۶۰﴾ ع

۶۰۔ اور وہی تو ہے جو رات کو سونے کی حالت میں تمہاری روح قبض کر لیتا ہے اور جو کچھ تم دن میں کرتے ہو اس سے خبر رکھتا ہے پھر تمہیں دن کو اٹھا دیتا ہے تاکہ یہی سلسلہ جاری رکھ کر زندگی کی مدت معین پوری کر دی جائے پھر تم سب کو اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے پھر وہ تم کو تمہارے عمل جو تم کرتے رہتے

وَالَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا وَاسۡتَكۡبَرُوۡا عَنۡهَآ
اُولٰٓٮِٕكَ اَصۡحٰبُ النَّارِ‌ۚ هُمۡ فِيۡهَا
خٰلِدُوۡنَ ﴿۳۶﴾

۳۶۔ اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے سرتابی کی وہی دوزخی ہیں کہ ہمیشہ اس میں جلتے رہیں گے۔

فَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنِ افۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا
اَوۡ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ‌ ؕ اُولٰٓٮِٕكَ يَنَالُهُمۡ نَصِيۡبُهُمۡ
مِّنَ الۡكِتٰبِ‌ ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَتۡهُمۡ رُسُلُنَا
يَتَوَفَّوۡنَهُمۡ‌ ۙ قَالُوۡۤا اَيۡنَ مَا كُنۡتُمۡ تَدۡعُوۡنَ
مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ‌ ؕ قَالُوۡا ضَلُّوۡا عَنَّا وَ شَهِدُوۡا
عَلٰٓى اَنۡفُسِهِمۡ اَنَّهُمۡ كَانُوۡا كٰفِرِيۡنَ ﴿۳۷﴾

۳۷۔ پس اس سے زیادہ ظالم کون جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا اسکی آیتوں کو جھٹلائے۔ انکو ان کے نصیب کا لکھا ملتا ہی رہے گا۔ یہاں تک کہ جب انکے پاس ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے جان نکالنے آئیں گے۔ تو کہیں گے کہ جنکو تم اللہ کے سوا پکارا کرتے تھے۔ وہ اب کہاں ہیں؟ وہ کہیں گے کہ وہ ہم سے گم ہو گئے اور اقرار کریں گے کہ بیشک وہ کافر تھے۔

قَالَ ادۡخُلُوۡا فِىۡۤ اُمَمٍ قَدۡ خَلَتۡ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ
مِّنَ الۡجِنِّ وَ الۡاِنۡسِ فِى النَّارِ‌ ؕ كُلَّمَا دَخَلَتۡ
اُمَّةٌ لَّعَنَتۡ اُخۡتَهَا‌ ؕ حَتّٰٓى اِذَا ادَّارَكُوۡا فِيۡهَا
جَمِيۡعًا ۙ قَالَتۡ اُخۡرٰٮهُمۡ لِاُوۡلٰٮهُمۡ رَبَّنَا
هٰٓؤُلَۤاءِ اَضَلُّوۡنَا فَاٰتِهِمۡ عَذَابًا ضِعۡفًا مِّنَ
النَّارِ ؕ‌ قَالَ لِكُلٍّ ضِعۡفٌ وَّلٰـكِنۡ لَّا
تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۸﴾

۳۸۔ تو اللہ فرمائے گا کہ جنوں اور انسانوں کی جو جماعتیں تم سے پہلے ہو گذری ہیں ان ہی کے ساتھ تم بھی داخل جہنم ہو جاؤ۔ جب ایک جماعت وہاں جا داخل ہو گی تو اپنے جیسی دوسری جماعت پر لعنت کریگی۔ یہاں تک کہ جب سب اس میں داخل ہو جائیں گے تو پچھلی جماعت پہلی کی نسبت کہے گی کہ اے پروردگار ان ہی لوگوں نے ہم کو گمراہ کیا تھا تو انکو آتش جہنم کا دگنا عذاب دے اللہ فرمائے گا کہ تم سب کو دگنا عذاب دیا جائے گا مگر تم نہیں جانتے۔

قَالُوْٓا اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۲۵﴾ ج

وَمَا تَنْقِمُ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاٰيٰتِ رَبِّنَا لَمَّا
جَآءَتْنَا ؕ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا
ع ۱۸ ۱۴ ۴ وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ﴿۱۲۶﴾ ع

وَ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اَتَذَرُ مُوْسٰى
وَ قَوْمَهٗ لِيُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ وَيَذَرَكَ وَ
اٰلِهَتَكَ ؕ قَالَ سَنُقَتِّلُ اَبْنَآءَهُمْ وَ نَسْتَحْيٖ
نِسَآءَهُمْ ۚ وَ اِنَّا فَوْقَهُمْ قٰهِرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾

قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اسْتَعِيْنُوْا بِاللّٰهِ وَ
اصْبِرُوْا ۚ اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ ۙ۫ يُوْرِثُهَا مَنْ
يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۲۸﴾
قَالُوْٓا اُوْذِيْنَا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَاْتِيَنَا وَمِنْۢ بَعْدِ
مَا جِئْتَنَا ؕ قَالَ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّهْلِكَ
عَدُوَّكُمْ وَ يَسْتَخْلِفَكُمْ فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرَ

۱۲۵۔ وہ بولے کہ ہم تو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

۱۲۶۔ اور اسکے سوا تجھ کو ہماری کون سی بات بری لگی ہے کہ جب ہمارے پروردگار کی نشانیاں ہمارے پاس آگئیں تو ہم ان پر ایمان لے آئے۔ اے پروردگار ہم پر صبر و استقامت کے دہانے کھولدے اور ہمیں فرمانبرداروں کی حالت میں وفات دیجیو۔

۱۲۷۔ اور قوم فرعون میں جو سردار تھے کہنے لگے کہ کیا آپ موسی اور اسکی قوم کو چھوڑ دیجئے گا کہ ملک میں خرابی کریں اور آپ کو اور آپ کے معبودوں کو چھوڑ دیں۔ اس نے کہا کہ ہم ان کے لڑکوں کو تو قتل کر ڈالیں گے اور لڑکیوں کو زندہ رہنے دیں گے اور بلاشبہ ہم ان پر غالب ہیں۔

۱۲۸۔ موسی نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ سے مدد مانگو اور ثابت قدم رہو زمین تو اللہ کی ہے۔ وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اسکا مالک بناتا ہے۔ اور انجام تو پرہیزگاروں ہی کا بھلا ہوتا ہے۔

۱۲۹۔ وہ بولے کہ تمہارے آنے سے پہلے بھی ہم کو اذیتیں پہنچتی رہیں اور تمہارے آنے کے بعد بھی موسی نے کہا کہ قریب ہے کہ تمہارا پروردگار تمہارے دشمن کو ہلاک کر دے اور تمہیں زمین میں خلیفہ بنائے

اِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ
مَّرَضٌ غَرَّ هٰٓؤُلَآءِ دِيْنُهُمْ ؕ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ
عَلَى اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٤٩﴾

۴۹۔ اس وقت منافق اور کافر جن کے دلوں میں بیماری تھی کہتے تھے کہ ان لوگوں کو ان کے دین نے مغرور کر رکھا ہے۔ اور جو شخص اللہ پر بھروسہ رکھتا ہے تو اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ يَتَوَفَّى الَّذِيْنَ كَفَرُوا ۙ
الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَ
اَدْبَارَهُمْ ۚ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿٥٠﴾

۵۰۔ اور کاش تم اس وقت کی کیفیت دیکھو جب فرشتے کافروں کی جانیں نکالتے ہیں کہ ان کے چہروں اور پیٹھوں پر مارتے جاتے ہیں اور کہتے ہیں اب آگ کے عذاب کا مزا چکھو۔

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ
بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۙ﴿٥١﴾

۵۱۔ یہ ان اعمال کی سزا ہے جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں۔ اور یہ جان رکھو کہ اللہ بندوں پر ظلم نہیں کرتا۔

كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ
كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ
بِذُنُوْبِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٥٢﴾

۵۲۔ جیسا حال فرعونیوں اور ان سے پہلے لوگوں کا ہوا تھا ویسا ہی ان کا ہوا کہ انہوں نے اللہ کی آیتوں سے کفر کیا تو اللہ نے انکے گناہوں کی سزا میں انکو پکڑ لیا بیشک اللہ زبردست ہے سخت عذاب دینے والا ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً اَنْعَمَهَا
عَلٰى قَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ۙ وَاَنَّ
اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۙ﴿٥٣﴾

۵۳۔ یہ اس لئے کہ جو نعمت اللہ کسی قوم کو دیا کرتا ہے جب تک وہ خود اپنے دلوں کی حالت نہ بدل ڈالیں اللہ اسے نہیں بدلا کرتا اور اس لئے کہ اللہ سنتا جانتا ہے۔

وَ اِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعۡضَ الَّذِىۡ نَعِدُهُمۡ اَوۡ
نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيۡنَا مَرۡجِعُهُمۡ ثُمَّ اللّٰهُ شَهِيۡدٌ
عَلٰى مَا يَفۡعَلُوۡنَ ۝۴۶

۴۶۔ اور اے پیغمبر اگر ہم کوئی عذاب جس کا ان لوگوں سے وعدہ کرتے ہیں تمہاری آنکھوں کے سامنے نازل کریں یا اس وقت جب ہم تمہیں اٹھا لیں بہرحال انکو ہمارے ہی پاس لوٹ کر آنا ہے پھر جو کچھ یہ کر رہے ہیں اللہ اسکو دیکھ رہا ہے۔

وَ لِكُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوۡلٌ ۚ فَاِذَا جَآءَ رَسُوۡلُهُمۡ
قُضِىَ بَيۡنَهُمۡ بِالۡقِسۡطِ وَهُمۡ لَا
يُظۡلَمُوۡنَ ۝۴۷

۴۷۔ اور ہر ایک امت کی طرف پیغمبر بھیجا گیا پھر جب ان کا پیغمبر آجاتا ہے تو ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جاتا ہے۔ اور ان پر ظلم نہیں کیا جاتا۔

وَ يَقُوۡلُوۡنَ مَتٰى هٰذَا الۡوَعۡدُ اِنۡ كُنۡتُمۡ
صٰدِقِيۡنَ ۝۴۸

۴۸۔ اور یہ کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو جس عذاب کا یہ وعدہ ہے وہ آئے گا کب۔

قُلْ لَّاۤ اَمۡلِكُ لِنَفۡسِىۡ ضَرًّا وَّلَا نَفۡعًا اِلَّا
مَاشَآءَ اللّٰهُ ؕ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ؕ اِذَا جَآءَ
اَجَلُهُمۡ فَلَا يَسۡتَاۡخِرُوۡنَ سَاعَةً وَّلَا
يَسۡتَقۡدِمُوۡنَ ۝۴۹

۴۹۔ کہدو کہ میں تو اپنے نقصان اور فائدے کا بھی کچھ اختیار نہیں رکھتا۔ مگر جو اللہ چاہے۔ ہر ایک امت کے لئے موت کا ایک وقت مقرر ہے۔ جب وہ وقت آجاتا ہے تو ایک گھڑی بھی دیر نہیں کر سکتے اور نہ جلدی کر سکتے ہیں۔

قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ اِنۡ اَتٰىكُمۡ عَذَابُهٗ بَيَاتًا اَوۡ
نَهَارًا مَّاذَا يَسۡتَعۡجِلُ مِنۡهُ الۡمُجۡرِمُوۡنَ ۝۵۰

۵۰۔ کہدو کہ بھلا دیکھو تو اگر اس کا عذاب تم پر ناگہاں آجائے رات کو یا دن کو تو پھر گناہگار کس بات کی جلدی کرتے ہیں۔

فَهَلۡ يَنۡتَظِرُوۡنَ اِلَّا مِثۡلَ اَيَّامِ الَّذِيۡنَ خَلَوۡا
مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ؕ قُلۡ فَانۡتَظِرُوۡۤا اِنِّىۡ مَعَكُمۡ مِّنَ
الۡمُنۡتَظِرِيۡنَ ﴿۱۰۲﴾

۱۰۲۔ سو جیسے برے دن ان سے پہلے لوگوں پر گذر چکے ہیں اسی طرح کے دنوں کے یہ منتظر ہیں۔ کہدو کہ تم بھی انتظار کرو۔ میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔

ثُمَّ نُنَجِّىۡ رُسُلَنَا وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا كَذٰلِكَ ۚ
حَقًّا عَلَيۡنَا نُنۡجِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۰۳﴾ ع ١٠ ١١ ١٥

۱۰۳۔ پھر ہم اپنے پیغمبروں کو اور مومنوں کو نجات دیتے رہے ہیں اسی طرح ہمارا ذمہ ہے کہ مسلمانوں کو بھی نجات دیں۔

قُلۡ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنۡ كُنۡتُمۡ فِىۡ شَكٍّ مِّنۡ دِيۡنِىۡ
فَلَاۤ اَعۡبُدُ الَّذِيۡنَ تَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ
وَلٰـكِنۡ اَعۡبُدُ اللّٰهَ الَّذِىۡ يَتَوَفّٰٮكُمۡ ۖۚ
وَاُمِرۡتُ اَنۡ اَكُوۡنَ مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۙ﴿۱۰۴﴾

۱۰۴۔ اے پیغمبر کہدو کہ لوگو اگر تم کو میرے دین میں کسی طرح کا شک ہو تو سن رکھو کہ جن لوگوں کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو میں انکی عبادت نہیں کرتا۔ لیکن میں اس اللہ کی عبادت کرتا ہوں جو تمہاری روحیں قبض کر لیتا ہے۔ اور مجھ کو یہی حکم ہوا ہے کہ ایمان لانے والوں میں ہو جاؤں۔

وَ اَنۡ اَقِمۡ وَجۡهَكَ لِلدِّيۡنِ حَنِيۡفًا ۚ وَلَا
تَكُوۡنَنَّ مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ﴿۱۰۵﴾

۱۰۵۔ اور یہ کہ اے نبی سب سے یکسو ہو کر دین اسلام کی پیروی کئے جاؤ اور مشرکوں میں سے ہرگز نہ ہونا۔

وَلَا تَدۡعُ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنۡفَعُكَ وَلَا
يَضُرُّكَ ۚ فَاِنۡ فَعَلۡتَ فَاِنَّكَ اِذًا مِّنَ
الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۱۰۶﴾

۱۰۶۔ اور اللہ کو چھوڑ کو ایسی چیز کو نہ پکارنا جو نہ تمہارا کچھ بھلا کر سکے اور نہ کچھ بگاڑ سکے اب اگر ایسا کرو گے تو ظالموں میں ہو جاؤ گے۔

رہیے گا۔

وَرَفَعَ اَبَوَيۡهِ عَلَى الۡعَرۡشِ وَخَرُّوۡا لَهٗ
سُجَّدًا ۚ وَقَالَ يٰۤاَبَتِ هٰذَا تَاۡوِيۡلُ رُءۡيَاىَ مِنۡ
قَبۡلُ ۖ قَدۡ جَعَلَهَا رَبِّىۡ حَقًّا ؕ وَقَدۡ اَحۡسَنَ بِىۡۤ
اِذۡ اَخۡرَجَنِىۡ مِنَ السِّجۡنِ وَجَآءَ بِكُمۡ مِّنَ
الۡبَدۡوِ مِنۡۢ بَعۡدِ اَنۡ نَّزَغَ الشَّيۡطٰنُ بَيۡنِىۡ وَبَيۡنَ
اِخۡوَتِىۡ ؕ اِنَّ رَبِّىۡ لَطِيۡفٌ لِّمَا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ
الۡعَلِيۡمُ الۡحَكِيۡمُ ۝۱۰۰

۱۰۰۔ اور اپنے والدین کو تخت پر بٹھایا اور سب انکے آگے سجدے میں گر پڑے اور اس وقت یوسف نے کہا ابا جان یہ میرے اس خواب کی تعبیر ہے جو میں نے پہلے بچپن میں دیکھا تھا۔ میرے پروردگار نے اسے سچ کر دیا۔ اور اس نے مجھ پر بہت سے احسان کئے ہیں کہ مجھ کو قید خانے سے نکالا۔ اور اسکے بعد کہ شیطان نے مجھ میں اور میرے بھائیوں میں فساد ڈال دیا تھا آپ کو گاؤں سے یہاں لایا۔ بیشک میرا پروردگار جو چاہتا ہے تدبیر سے کرتا ہے وہ علم والا ہے حکمت والا ہے۔

رَبِّ قَدۡ اٰتَيۡتَنِىۡ مِنَ الۡمُلۡكِ وَعَلَّمۡتَنِىۡ مِنۡ
تَاۡوِيۡلِ الۡاَحَادِيۡثِ ۚ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ
وَالۡاَرۡضِ قف اَنۡتَ وَلِىّٖ فِى الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ ۚ
تَوَفَّنِىۡ مُسۡلِمًا وَّ اَلۡحِقۡنِىۡ بِالصّٰلِحِيۡنَ ۝۱۰۱

۱۰۱۔ جب یہ سب باتیں ہو لیں تو یوسف نے اللہ سے دعا کی کہ اے میرے پروردگار تو نے مجھ کو حکومت سے نوازا اور خوابوں کی تعبیر کا علم بخشا۔ اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے تو ہی دنیا اور آخرت میں میرا کارساز ہے۔ تو مجھے دنیا سے اپنی اطاعت کی حالت میں اٹھائیو اور آخرت میں اپنے نیک بندوں میں داخل کیجیو۔

ذٰلِكَ مِنۡ اَنۡۢـبَآءِ الۡغَيۡبِ نُوۡحِيۡهِ اِلَيۡكَ ۚ وَمَا
كُنۡتَ لَدَيۡهِمۡ اِذۡ اَجۡمَعُوۡۤا اَمۡرَهُمۡ وَهُمۡ
يَمۡكُرُوۡنَ ۝۱۰۲

۱۰۲۔ اے پیغمبر یہ اخبار غیب میں سے ہیں جو ہم تمہاری طرف بھیجتے ہیں۔ اور جب برادران یوسف نے اپنی بات پر اتفاق کیا تھا اور وہ فریب کر رہے تھے تو تم انکے پاس تو نہ تھے۔

بَعۡضَهٗ ؕ قُلۡ اِنَّمَاۤ اُمِرۡتُ اَنۡ اَعۡبُدَ اللّٰهَ وَلَاۤ
اُشۡرِكَ بِهٖ ؕ اِلَيۡهِ اَدۡعُوۡا وَاِلَيۡهِ مَاٰبِ ﴿۳۶﴾

وَ كَذٰلِكَ اَنۡزَلۡنٰهُ حُكۡمًا عَرَبِيًّا ؕ وَلَئِنِ
اتَّبَعۡتَ اَهۡوَآءَهُمۡ بَعۡدَ مَا جَآءَكَ مِنَ
الۡعِلۡمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنۡ وَّلِىٍّ وَّلَا وَاقٍ ﴿۳۷﴾ ع ۵ / ۱۱
وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا رُسُلًا مِّنۡ قَبۡلِكَ وَ جَعَلۡنَا
لَهُمۡ اَزۡوَاجًا وَّذُرِّيَّةً ؕ وَمَا كَانَ لِرَسُوۡلٍ اَنۡ
يَّاۡتِىَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذۡنِ اللّٰهِ ؕ لِكُلِّ اَجَلٍ
كِتَابٌ ﴿۳۸﴾
يَمۡحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثۡبِتُ ۖۚ وَعِنۡدَهٗۤ اُمُّ
الۡكِتٰبِ ﴿۳۹﴾

وَ اِنۡ مَّا نُرِيَنَّكَ بَعۡضَ الَّذِىۡ نَعِدُهُمۡ اَوۡ
نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِنَّمَا عَلَيۡكَ الۡبَلٰغُ وَعَلَيۡنَا
الۡحِسَابُ ﴿۴۰﴾

مجھ کو یہی حکم ہوا ہے کہ اللہ ہی کی عبادت کروں اور اسکے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤں۔ میں اسی کی طرف بلاتا ہوں اور اسی کی طرف مجھے لوٹنا ہے۔

۳۷۔ اور اسی طرح ہم نے اس قرآن کو عربی زبان کا فرمان بنا کر نازل کیا ہے۔ اور اگر تم علم آجانے کے بعد ان لوگوں کی خواہشوں کے پیچھے چلو گے تو اللہ کے سامنے کوئی نہ تمہارا مددگار ہوگا اور نہ کوئی بچانے والا۔

۳۸۔ اور اے نبی ہم نے تم سے پہلے بھی پیغمبر بھیجے تھے اور انکو بیویاں اور اولاد بھی دی تھی۔ اور کسی پیغمبر کے اختیار کی بات نہ تھی کہ اللہ کے حکم کے بغیر کوئی نشانی لے آتا۔ ہر حکم قضا کتاب میں لکھا ہوا ہے۔

۳۹۔ اللہ جس چیز کو چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور جسکو چاہتا ہے باقی رکھتا ہے اور اسی کے پاس اصل کتاب ہے۔

۴۰۔ اور اگر ہم کوئی عذاب جس کا ان لوگوں سے وعدہ کرتے ہیں تمہیں دکھائیں یعنی تمہارے روبرو ان پر نازل کریں یا تمہاری مدت حیات پوری کر دیں یعنی تمہارے انتقال کے بعد عذاب بھیجیں تو تمہارا کام ہمارے احکام کا پہنچا دینا ہے اور ہمارا کام حساب لینا ہے۔

قَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اِنَّ الْخِزْیَ الْيَوْمَ
وَالسُّوْٓءَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۷﴾
الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِیْٓ
اَنْفُسِهِمْ ۠ فَاَلْقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ
سُوْٓءٍ ؕ بَلٰٓى اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا كُنْتُمْ
تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۸﴾
فَادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ
فَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۲۹﴾
وَ قِيْلَ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا مَاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ؕ
قَالُوْا خَيْرًا ؕ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِیْ هٰذِهِ
الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ؕ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ ؕ
وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۰﴾
جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا
الْاَنْهٰرُ لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ ؕ كَذٰلِكَ
يَجْزِی اللّٰهُ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۱﴾

تم جھگڑا کرتے تھے؟ جن لوگوں کو علم دیا گیا تھا وہ کہیں گے کہ آج کافروں کی رسوائی اور برائی ہے۔

۲۸۔ ان کا حال یہ ہے کہ جب فرشتے انکی روحیں قبض کرنے لگتے ہیں جبکہ یہ اپنے ہی حق میں ظلم کرنے والے ہوتے ہیں تو مطیع و فرمانبردار ہو جاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم کوئی برائی نہیں کرتے تھے۔ ہاں جو کچھ تم کیا کرتے تھے اللہ اسے خوب جانتا ہے۔

۲۹۔ سو دوزخ کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ۔ ہمیشہ اس میں رہو گے۔ اب تکبر کرنے والوں کا برا ٹھکانہ ہے۔

۳۰۔ اور جب پرہیزگاروں سے پوچھا جاتا ہے کہ تمہارے پروردگار نے کیا نازل کیا ہے۔ تو کہتے ہیں کہ بہترین کلام جو لوگ نیکوکار ہیں انکے لئے اس دنیا میں بھی بھلائی ہے اور آخرت کا گھر تو بہت ہی اچھا ہے اور پرہیزگاروں کا گھر بہت خوب ہے۔

۳۱۔ وہ بہشت جاودانی جن میں وہ داخل ہوں گے انکے نیچے نہریں بہ رہی ہیں وہاں جو چاہیں گے انکے لئے میسر ہو گا۔ اللہ پرہیزگاروں کو ایسا ہی بدلہ دیتا ہے۔

الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ طَيِّبِيْنَ ۙ
يَقُوْلُوْنَ سَلٰمٌ عَلَيْكُمُ ۙ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا
كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٣٢﴾

٣٢۔ انکی کیفیت یہ ہے کہ جب فرشتے انکی جانیں نکالنے لگتے ہیں۔ اور یہ کفر و شرک سے پاک ہوتے ہیں تو سلام علیکم کہتے ہیں اور کہتے ہیں کہ جو عمل تم کیا کرتے تھے انکے بدلے میں بہشت میں داخل ہو جاؤ۔

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ
يَاْتِيَ اَمْرُ رَبِّكَ ؕ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ
قَبْلِهِمْ ؕ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا
اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٣٣﴾

٣٣۔ کیا یہ کافر اس بات کے منتظر ہیں کہ فرشتے انکے پاس جان نکالنے آئیں یا تمہارے پروردگار کا حکم عذاب آ پہنچے۔ اسی طرح ان لوگوں نے کیا تھا جو ان سے پہلے تھے اور اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا۔ بلکہ وہ خود اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔

فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا
كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٣٤﴾ ع ٤ ١٠

٣٤۔ تو انکو انکے اعمال کے برے بدلے ملے اور جس چیز کے ساتھ وہ ٹھٹھے کیا کرتے تھے اس نے انکو ہر طرف سے گھیر لیا۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا عَبَدْنَا
مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ نَّحْنُ وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا
حَرَّمْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ؕ كَذٰلِكَ فَعَلَ
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ اِلَّا
الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿٣٥﴾

٣٥۔ اور مشرک کہتے ہیں کہ اگر اللہ چاہتا تو نہ ہم ہی اسکے سوا کسی چیز کو پوجتے اور نہ ہمارے بڑے ہی پوجتے اور نہ اسکے فرمان کے بغیر ہم کسی چیز کو حرام ٹھہراتے اے پیغمبر اسی طرح ان سے اگلے لوگوں نے کیا تھا۔ تو پیغمبروں کے ذمے اللہ کے احکام کو کھول کر سنا دینے کے سوا اور کچھ نہیں۔

وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ اعْبُدُوا
اللّٰهَ وَ اجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ

٣٦۔ اور ہم نے ہر امت میں کوئی پیغمبر بھیجا کہ اللہ ہی کی عبادت کرو اور بتوں کی پرستش سے اجتناب کرو۔ تو

ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۶۹﴾

اس میں بھی نشانی ہے۔

وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفّٰىكُمْ ۙ وَ مِنْكُمْ
مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَىْ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ
عِلْمٍ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ﴿۷۰﴾ ع ۹ ۵ ۱۵

۷۰۔ اور اللہ ہی نے تم کو پیدا کیا۔ پھر وہی تم کو موت دیتا ہے اور تم میں بعض ایسے ہوتے ہیں کہ نہایت خراب عمر کو پہنچ جاتے ہیں۔ تاکہ بہت کچھ جاننے کے بعد ہر چیز سے بے علم ہو جائیں۔ بیشک اللہ سب کچھ جاننے والا ہے قدرت والا ہے۔

وَاللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ فِى الرِّزْقِ ۚ
فَمَا الَّذِيْنَ فُضِّلُوْا بِرَآدِّىْ رِزْقِهِمْ عَلٰى مَا
مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ ؕ اَفَبِنِعْمَةِ
اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿۷۱﴾

۷۱۔ اور اللہ نے رزق و دولت میں بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے تو جن لوگوں کو فضیلت دی ہے وہ اپنا رزق اپنے غلاموں کو تو دے ڈالنے والے ہیں نہیں کہ سب اس میں برابر ہو جائیں تو کیا یہ لوگ نعمت الٰہی کے منکر ہیں؟

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا
وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ بَنِيْنَ وَحَفَدَةً
وَّ رَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ
يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَتِ اللّٰهِ هُمْ يَكْفُرُوْنَ ﴿۷۲﴾

۷۲۔ اور اللہ ہی نے تم میں سے تمہارے لئے بیویاں پیدا کیں اور بیویوں سے تمہارے بیٹے اور پوتے پیدا کئے اور کھانے کو تمہیں پاکیزہ چیزیں دیں تو کیا یہ لوگ باطل پر اعتقاد رکھتے اور اللہ کی نعمتوں سے انکار کرتے ہیں؟

وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ
رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ شَيْـًٔا وَّلَا
يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿۷۳﴾

۷۳۔ اور اللہ کے سوا ایسوں کو پوجتے ہیں جو انکو آسمانوں اور زمین میں روزی دینے کا ذرا بھی اختیار نہیں رکھتے اور نہ کسی اور طرح کا مقدور رکھتے ہیں۔

ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۶۹﴾
وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفّٰىكُمْ ۙ وَ مِنْكُمْ
مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَیْ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ
عِلْمٍ شَيْئًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ﴿۷۰﴾ ع ۵ ۱۵

اس میں بھی نشانی ہے۔

۷۰۔ اور اللہ ہی نے تم کو پیدا کیا۔ پھر وہی تم کو موت دیتا ہے اور تم میں بعض ایسے ہوتے ہیں کہ نہایت خراب عمر کو پہنچ جاتے ہیں۔ تاکہ بہت کچھ جاننے کے بعد ہر چیز سے بے علم ہو جائیں۔ بیشک اللہ سب کچھ جاننے والا ہے قدرت والا ہے۔

وَاللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ فِى الرِّزْقِ ۚ
فَمَا الَّذِيْنَ فُضِّلُوْا بِرَآدِّىْ رِزْقِهِمْ عَلٰى مَا
مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ ؕ اَفَبِنِعْمَةِ
اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿۷۱﴾

۷۱۔ اور اللہ نے رزق و دولت میں بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے تو جن لوگوں کو فضیلت دی ہے وہ اپنا رزق اپنے غلاموں کو تو دے ڈالنے والے ہیں نہیں کہ سب اس میں برابر ہو جائیں تو کیا یہ لوگ نعمت الٰہی کے منکر ہیں؟

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا
وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ بَنِيْنَ وَحَفَدَةً
وَّ رَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ
يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَتِ اللّٰهِ هُمْ يَكْفُرُوْنَ ﴿۷۲﴾

۷۲۔ اور اللہ ہی نے تم میں سے تمہارے لئے بیویاں پیدا کیں اور بیویوں سے تمہارے بیٹے اور پوتے پیدا کئے اور کھانے کو تمہیں پاکیزہ چیزیں دیں تو کیا یہ لوگ باطل پر اعتقاد رکھتے اور اللہ کی نعمتوں سے انکار کرتے ہیں؟

وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ
رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ شَيْئًا وَّلَا
يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿۷۳﴾

۷۳۔ اور اللہ کے سوا ایسوں کو پوجتے ہیں جو انکو آسمانوں اور زمین میں روزی دینے کا ذرا بھی اختیار نہیں رکھتے اور نہ کسی اور طرح کا مقدور رکھتے ہیں۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنۡ كُنۡتُمۡ فِىۡ رَيۡبٍ مِّنَ الۡبَعۡثِ
فَاِنَّا خَلَقۡنٰكُمۡ مِّنۡ تُرَابٍ ثُمَّ مِنۡ نُّطۡفَةٍ ثُمَّ
مِنۡ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنۡ مُّضۡغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَّ غَيۡرِ
مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَـكُمۡ ؕ وَ نُقِرُّ فِى الۡاَرۡحَامِ
مَا نَشَآءُ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ نُخۡرِجُكُمۡ
طِفۡلًا ثُمَّ لِتَبۡلُغُوۡۤا اَشُدَّكُمۡ ۚ وَ مِنۡكُمۡ مَّنۡ
يُّتَوَفّٰى وَ مِنۡكُمۡ مَّنۡ يُّرَدُّ اِلٰۤى اَرۡذَلِ الۡعُمُرِ
لِكَيۡلَا يَعۡلَمَ مِنۡۢ بَعۡدِ عِلۡمٍ شَيۡـئًا ؕ وَ تَرَى
الۡاَرۡضَ هَامِدَةً فَاِذَاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلَيۡهَا الۡمَآءَ
اهۡتَزَّتۡ وَ رَبَتۡ وَ اَنۡۢبَتَتۡ مِنۡ كُلِّ زَوۡجٍۢ
بَهِيۡجٍ ﴿۵﴾

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الۡحَـقُّ وَ اَنَّهٗ يُحۡىِ الۡمَوۡتٰى وَ
اَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ۙ‏ ﴿۶﴾

وَّ اَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيۡبَ فِيۡهَا ۙ وَ اَنَّ اللّٰهَ
يَبۡعَثُ مَنۡ فِى الۡقُبُوۡرِ‏ ﴿۷﴾

۵۔ لوگو اگر تمکو مرنے کے بعد جی اٹھنے میں کچھ شک ہو تو ہم نے تمکو پہلی بار بھی تو پیدا کیا تھا یعنی ابتدا میں مٹی سے پھر اس سے نطفہ بنا کر۔ پھر اس سے خون کا لوتھڑا بنا کر۔ پھر اس سے بوٹی بنا کر۔ جسکی بناوٹ کامل بھی ہوتی ہے اور ناقص بھی تاکہ تم پر اپنی خالقیت ظاہر کر دیں اور ہم جسکو چاہتے ہیں ایک میعاد مقرر تک پیٹ میں ٹھہرائے رکھتے ہیں پھر تمکو بچہ بنا کر نکالتے ہیں۔ پھر تم جوانی کو پہنچتے ہو۔ اور بعض قبل از پیری مر جاتے ہیں اور بعض بڑھاپے کی نہایت خراب عمر کی طرف لوٹائے جاتے ہیں کہ بہت کچھ جاننے کے بعد بالکل بے علم ہو جاتے ہیں۔ اور اے دیکھنے والے تو دیکھتا ہے کہ ایک وقت میں زمین خشک پڑی ہوتی ہے پھر جب ہم اس پر مینہ برساتے ہیں تو وہ شاداب ہو جاتی اور ابھرنے لگتی ہے اور طرح طرح کی بارونق چیزیں اگاتی ہے۔

۶۔ ان قدرتوں سے ظاہر ہے کہ اللہ ہی قادر مطلق ہے جو برحق ہے۔ اور یہ کہ وہ مردوں کو زندہ کر دیتا ہے۔ اور یہ کہ وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

۷۔ اور یہ کہ قیامت آنے والی ہے۔ اس میں کچھ شک نہیں اور یہ کہ اللہ سب لوگوں کو جو قبروں میں ہیں جلا اٹھائے گا۔

ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۙ﴿۶﴾

۶۔ اسی شان کا ہے وہ خالق جو پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا ہے غالب ہے بڑا مہربان ہے۔

الَّذِیْۤ اَحْسَنَ كُلَّ شَیْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِیْنٍ ۚ﴿۷﴾

۷۔ وہی جس نے ہر چیز کو بہت اچھی طرح بنایا یعنی اسکو پیدا کیا۔ اور انسان کی پیدائش کو مٹی سے شروع کیا۔

ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِیْنٍ ۚ﴿۸﴾

۸۔ پھر اسکی نسل ایک قسم کے خلاصے سے یعنی حقیر پانی سے بنائی۔

ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِیْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَ جَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ وَ الْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِیْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۹﴾

۹۔ پھر اسکو درست کیا پھر اس میں اپنی طرف سے روح پھونکی اور تمہارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے مگر تم بہت کم شکر کرتے ہو۔

وَ قَالُوْۤا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِی الْاَرْضِ ءَاِنَّا لَفِیْ خَلْقٍ جَدِیْدٍ ؕ۬ بَلْ هُمْ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۰﴾

۱۰۔ اور کہنے لگے کہ جب ہم زمین میں ملیا میٹ ہو جائیں گے تو کیا ازسرنو پیدا ہوں گے۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ اپنے پروردگار کے سامنے جانے ہی کے قائل نہیں۔

قُلْ یَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِیْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱﴾ ع ۱ ۱۴

۱۱۔ کہدو کہ موت کا فرشتہ جو تم پر مقرر کیا گیا ہے تمہاری روحیں قبض کر لیتا ہے پھر تم اپنے پروردگار کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

وَلَوْ تَرٰۤى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ رَبَّنَاۤ اَبْصَرْنَا وَ

۱۲۔ اور تم تعجب کرو جب دیکھو کہ گناہگار اپنے پروردگار کے سامنے سر جھکائے ہوں گے اور کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہم نے دیکھ لیا اور سن لیا تو ہمکو دنیا

وَلَىِٕنۡ سَاَلۡتَهُمۡ مَّنۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ
الۡاَرۡضَ لَيَقُوۡلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلۡ اَفَرَءَيۡتُمۡ مَّا
تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اِنۡ اَرَادَنِىَ اللّٰهُ بِضُرٍّ
هَلۡ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖۤ اَوۡ اَرَادَنِىۡ بِرَحۡمَةٍ
هَلۡ هُنَّ مُمۡسِكٰتُ رَحۡمَتِهٖ ؕ قُلۡ حَسۡبِىَ
اللّٰهُ ؕ عَلَيۡهِ يَتَوَكَّلُ الۡمُتَوَكِّلُوۡنَ ﴿۳۸﴾

۳۸۔ اور اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا تو کہدیں گے کہ اللہ نے۔ کہو کہ بھلا دیکھو تو جنکو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو اگر اللہ مجھکو کوئی تکلیف پہنچانی چاہے تو کیا وہ اس تکلیف کو دور کر سکتے ہیں یا وہ اگر مجھ پر مہربانی کرنا چاہے تو کیا وہ اسکی مہربانی کو روک سکتے ہیں؟ کہدو کہ مجھے اللہ ہی کافی ہے۔ بھروسہ رکھنے والے اسی پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

قُلۡ يٰقَوۡمِ اعۡمَلُوۡا عَلٰى مَكَانَتِكُمۡ اِنِّىۡ
عَامِلٌ ۚ فَسَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ۙ ﴿۳۹﴾

۳۹۔ کہدو کہ اے قوم تم اپنی جگہ عمل کئے جاؤ میں اپنی جگہ عمل کئے جاتا ہوں۔ عنقریب تمکو معلوم ہو جائے گا۔

مَنۡ يَّاۡتِيۡهِ عَذَابٌ يُّخۡزِيۡهِ وَ يَحِلُّ عَلَيۡهِ
عَذَابٌ مُّقِيۡمٌ ﴿۴۰﴾

۴۰۔ کہ کس پر عذاب آتا ہے جو اسے رسوا کرے گا۔ اور کس پر ہمیشہ کا عذاب نازل ہوتا ہے۔

اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلَيۡكَ الۡكِتٰبَ لِلنَّاسِ
بِالۡحَقِّ ۚ فَمَنِ اهۡتَدٰى فَلِنَفۡسِهٖ ۚ وَمَنۡ ضَلَّ
فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيۡهَا ۚ وَ مَاۤ اَنۡتَ عَلَيۡهِمۡ
بِوَكِيۡلٍ ﴿۴۱﴾ ع ۴

۴۱۔ ہم نے تم پر یہ کتاب لوگوں کی ہدایت کے لئے سچائی کے ساتھ نازل کی ہے۔ تو جو شخص ہدایت پاتا ہے تو اپنے بھلے کے لئے اور جو گمراہ ہوتا ہے تو گمراہی سے اپنا ہی نقصان کرتا ہے۔ اور اے پیغمبر تم انکے ذمہ دار نہیں ہو۔

اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الۡاَنۡفُسَ حِيۡنَ مَوۡتِهَا وَ الَّتِىۡ
لَمۡ تَمُتۡ فِىۡ مَنَامِهَا ۚ فَيُمۡسِكُ الَّتِىۡ قَضٰى

۴۲۔ اللہ لوگوں کے مرنے کے وقت انکی روحیں قبض کر لیتا ہے اور جو مرے نہیں انکی روحیں سوتے میں قبض کر لیتا ہے پھر جن پر موت کا حکم کر چکتا ہے انکو

عَلَيۡهَا الۡمَوۡتَ وَ يُرۡسِلُ الۡاُخۡرٰۤى اِلٰۤى اَجَلٍ
مُّسَمًّى ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ
يَّتَفَكَّرُوۡنَ ﴿۴۲﴾

روک رکھتا ہے اور باقی روحوں کو ایک وقت مقرر تک کے لئے چھوڑ دیتا ہے۔ جو لوگ غور و فکر کرتے ہیں انکے لئے اس میں نشانیاں ہیں۔

اَمِ اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ شُفَعَآءَ ؕ قُلۡ اَوَ لَوۡ
كَانُوۡا لَا يَمۡلِكُوۡنَ شَيۡـًٔا وَّ لَا يَعۡقِلُوۡنَ ﴿۴۳﴾

۴۳۔ کیا انہوں نے اللہ کے سوا اور سفارشی بنا لئے ہیں۔ کہو کہ خواہ وہ کسی چیز کا بھی اختیار نہ رکھتے ہوں اور نہ کچھ سمجھتے ہی ہوں تب بھی۔

قُلۡ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيۡعًا ؕ لَهٗ مُلۡكُ
السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ ثُمَّ اِلَيۡهِ
تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۴۴﴾

۴۴۔ کہدو کہ سفارش تو سب اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔ اسی کے لئے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے۔ پھر تم اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔

وَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحۡدَهُ اشۡمَاَزَّتۡ قُلُوۡبُ
الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ ۚ وَ اِذَا ذُكِرَ
الَّذِيۡنَ مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اِذَا هُمۡ يَسۡتَبۡشِرُوۡنَ ﴿۴۵﴾

۴۵۔ اور جب ایک اکیلے اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے انکے دل گھٹ جاتے ہیں۔ اور جب اللہ کے سوا اوروں کا ذکر کیا جاتا ہے تو فوراً خوش ہو جاتے ہیں۔

قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ عٰلِمَ
الۡغَيۡبِ وَ الشَّهَادَةِ اَنۡتَ تَحۡكُمُ بَيۡنَ عِبَادِكَ
فِىۡ مَا كَانُوۡا فِيۡهِ يَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۴۶﴾

۴۶۔ کہو کہ اے اللہ اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے تو ہی اپنے بندوں میں ان باتوں کا جن میں وہ اختلاف کرتے رہے ہیں فیصلہ کرے گا۔

وَلَوۡ اَنَّ لِلَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا مَا فِى الۡاَرۡضِ
جَمِيۡعًا وَّ مِثۡلَهٗ مَعَهٗ لَافۡتَدَوۡا بِهٖ مِنۡ سُوۡٓءِ

۴۷۔ اور اگر ظالموں کے پاس وہ سب مال و متاع ہو جو زمین میں ہے اور اسکے ساتھ اسی قدر اور ہو تو قیامت کے روز برے عذاب سے رہائی پانے کے بدلے میں

اَللّٰهُ الَّذِیۡ جَعَلَ لَکُمُ الۡاَرۡضَ قَرَارًا وَّ
السَّمَآءَ بِنَآءً وَّ صَوَّرَکُمۡ فَاَحۡسَنَ صُوَرَکُمۡ
وَ رَزَقَکُمۡ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ ؕ ذٰلِکُمُ اللّٰهُ
رَبُّکُمۡ ۚۖ فَتَبٰرَکَ اللّٰهُ رَبُّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۶۴﴾
هُوَ الۡحَیُّ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادۡعُوۡهُ مُخۡلِصِیۡنَ
لَهُ الدِّیۡنَ ؕ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۶۵﴾

قُلۡ اِنِّیۡ نُهِیۡتُ اَنۡ اَعۡبُدَ الَّذِیۡنَ تَدۡعُوۡنَ مِنۡ
دُوۡنِ اللّٰهِ لَمَّا جَآءَنِیَ الۡبَیِّنٰتُ مِنۡ رَّبِّیۡ ۫ وَ
اُمِرۡتُ اَنۡ اُسۡلِمَ لِرَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۶۶﴾

هُوَ الَّذِیۡ خَلَقَکُمۡ مِّنۡ تُرَابٍ ثُمَّ مِنۡ نُّطۡفَةٍ
ثُمَّ مِنۡ عَلَقَةٍ ثُمَّ یُخۡرِجُکُمۡ طِفۡلًا ثُمَّ
لِتَبۡلُغُوۡۤا اَشُدَّکُمۡ ثُمَّ لِتَکُوۡنُوۡا شُیُوۡخًا ۚ
وَ مِنۡکُمۡ مَّنۡ یُّتَوَفّٰی مِنۡ قَبۡلُ وَ لِتَبۡلُغُوۡۤا
اَجَلًا مُّسَمًّی وَّ لَعَلَّکُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۶۷﴾

۶۴۔ اللہ ہی تو ہے جس نے زمین کو تمہارے لئے ٹھہرنے کی جگہ اور آسمان کو چھت بنایا اور تمہاری صورتیں بنائیں اور صورتیں بھی اچھی بنائیں اور تمہیں پاکیزہ چیزیں کھانے کو دیں۔ یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے۔ سو اللہ رب العالمین بہت ہی بابرکت ہے۔

۶۵۔ وہی زندہ جاوید ہے اسکے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں تو اسکی عبادت کو خالص کر کے اسی کو پکارو۔ ہر طرح کی تعریف اللہ ہی کیلئے ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔

۶۶۔ اے نبی کہدو کہ مجھے اس بات کی ممانعت کی گئی ہے کہ جنکو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو انکی پرستش کروں اور میں انکی پرستش کیسے کروں جبکہ میرے پاس میرے پروردگار کی طرف سے کھلی دلیلیں آچکی ہیں اور مجھکو حکم یہ ہوا ہے کہ پروردگار عالم ہی کا فرمانبردار رہوں۔

۶۷۔ وہی تو ہے جس نے تمکو پہلے مٹی سے پیدا کیا۔ پھر نطفہ بنا کر پھر لوتھڑا بنا کر پھر تمکو بچہ بنا کر نکالتا ہے پھر تم اپنی جوانی کو پہنچتے ہو۔ پھر بوڑھے ہو جاتے ہو۔ اور کوئی تم میں سے پہلے ہی مر جاتا ہے اور آخر تم موت کے وقت مقرر تک پہنچ جاتے ہو اور تاکہ تم سمجھو۔

اُدۡخُلُوۡۤا اَبۡوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ۚ
فَبِئۡسَ مَثۡوَى الۡمُتَكَبِّرِيۡنَ ۝٧٦
فَاصۡبِرۡ اِنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَاِمَّا نُرِيَنَّكَ
بَعۡضَ الَّذِىۡ نَعِدُهُمۡ اَوۡ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيۡنَا
يُرۡجَعُوۡنَ ۝٧٧
وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا رُسُلًا مِّنۡ قَبۡلِكَ مِنۡهُمۡ مَّنۡ
قَصَصۡنَا عَلَيۡكَ وَ مِنۡهُمۡ مَّنۡ لَّمۡ نَقۡصُصۡ
عَلَيۡكَ ؕ وَمَا كَانَ لِرَسُوۡلٍ اَنۡ يَّاۡتِىَ بِاٰيَةٍ اِلَّا
بِاِذۡنِ اللّٰهِ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَمۡرُ اللّٰهِ قُضِىَ بِالۡحَـقِّ
وَ خَسِرَ هُنَالِكَ الۡمُبۡطِلُوۡنَ ۝٧٨ ع ۸ ۱۳
اَللّٰهُ الَّذِىۡ جَعَلَ لَـكُمُ الۡاَنۡعَامَ لِتَرۡكَبُوۡا
مِنۡهَا وَ مِنۡهَا تَاۡكُلُوۡنَ ۝٧٩
وَ لَكُمۡ فِيۡهَا مَنَافِعُ وَ لِتَبۡلُغُوۡا عَلَيۡهَا
حَاجَةً فِىۡ صُدُوۡرِكُمۡ وَ عَلَيۡهَا وَ عَلَى الۡفُلۡكِ
تُحۡمَلُوۡنَ ۝٨٠ ؕ

۷۶۔ اب جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ۔ ہمیشہ اسی میں رہو گے۔ سو متکبروں کا کیا برا ٹھکانہ ہے۔

۷۷۔ تو اے پیغمبر صبر کرو کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ پھر اگر ہم تمہیں اس عذاب میں سے کچھ دکھا دیں جس کا ہم ان سے وعدہ کرتے ہیں یا ہم تمہیں وفات دیدیں تو بہرحال انکو تو ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔

۷۸۔ اور ہم نے تم سے پہلے بہت سے پیغمبر بھیجے۔ ان میں کچھ تو ایسے ہیں جنکے حالات ہم نے تم سے بیان کر دیئے ہیں اور کچھ ایسے ہیں جنکے حالات بیان نہیں کئے۔ اور کسی پیغمبر کو اختیار نہ تھا کہ اللہ کے حکم کے بغیر کوئی نشانی لائے۔ پھر جب اللہ کا حکم آ پہنچا تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا گیا اور تبھی اہل باطل نقصان میں پڑ گئے۔

۷۹۔ اللہ ہی تو ہے جس نے تمہارے لئے چوپائے بنائے تاکہ ان میں سے بعض پر تم سوار ہو اور بعض کو تم کھاتے ہو۔

۸۰۔ اور تمہارے لئے ان میں اور بھی فائدے ہیں اور اس لئے بھی کہ اگر کہیں جانے کی تمہارے دلوں میں خواہش ہو تو ان پر چڑھ کر وہاں پہنچ جاؤ۔ اور ان پر اور کشتیوں پر تم سوار ہوتے ہو۔

اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ
اَقْفَالُهَا ﴿۲۴﴾

۲۴۔ بھلا یہ لوگ قرآن میں غور نہیں کرتے یا انکے دلوں پر قفل پڑے ہیں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا
تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى ۙ الشَّيْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ ۗ
وَاَمْلٰى لَهُمْ ﴿۲۵﴾

۲۵۔ جو لوگ راہ ہدایت ظاہر ہونے کے بعد پیٹھ پھیر گئے شیطان نے یہ کام انکو اچھا کر کے دکھایا۔ اور انہیں لمبی عمر کا وعدہ دیا۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ كَرِهُوْا مَا نَزَّلَ
اللّٰهُ سَنُطِيْعُكُمْ فِيْ بَعْضِ الْاَمْرِ ۚ وَ اللّٰهُ
يَعْلَمُ اِسْرَارَهُمْ ﴿۲۶﴾

۲۶۔ یہ اس لئے کہ جو لوگ اللہ کی اتاری ہوئی کتاب سے بیزار ہیں یہ ان سے کہتے ہیں کہ بعض کاموں میں ہم تمہاری بات بھی مانیں گے اور اللہ انکے پوشیدہ مشوروں سے واقف ہے۔

فَكَيْفَ اِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ
وُجُوْهَهُمْ وَ اَدْبَارَهُمْ ﴿۲۷﴾

۲۷۔ تو اس وقت ان کا کیسا حال ہو گا جب فرشتے انکی جان نکالیں گے اور انکے چہروں اور پیٹھوں پر مارتے جائیں گے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا مَآ اَسْخَطَ اللّٰهَ وَ
كَرِهُوْا رِضْوَانَهٗ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿۲۸﴾ ع ۳ ع ۷

۲۸۔ یہ اس لئے کہ جس چیز سے اللہ ناخوش ہے یہ اس کے پیچھے چلے اور اسکی خوشنودی کو اچھا نہ سمجھے تو اس نے بھی انکے اعمال کو برباد کر دیا۔

اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَنْ لَّنْ
يُّخْرِجَ اللّٰهُ اَضْغَانَهُمْ ﴿۲۹﴾

۲۹۔ کیا وہ لوگ جنکے دلوں میں بیماری ہے یہ خیال کئے ہوئے ہیں کہ اللہ انکے کینوں کو ظاہر نہیں کرے گا؟

وَلَوْ نَشَآءُ لَاَرَيْنٰكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ
بِسِيْمٰهُمْ ۗ وَ لَتَعْرِفَنَّهُمْ فِيْ لَحْنِ الْقَوْلِ ۗ وَ

۳۰۔ اور اگر ہم چاہتے تو وہ لوگ تمکو دکھا بھی دیتے اور تم انکو ان کے چہروں ہی سے پہچان لیتے۔ اور تم انہیں انکے انداز گفتگو ہی سے پہچان لو گے اور اللہ تمہارے